دار الافتاء
جامعة العلوم الاسلامية

باسمہ سبحانہ

محترم مفتی صاحب جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی

السلام علیکم

اسلام میں سالگرہ کی کیا حقیقت ہے؟ سالگرہ منانا، رشتہ داروں کو دعوت دینا، اور خاص طور پر کیک کاٹنا اور تالیاں بجانا، ان سب باتوں کی اسلام میں کیا حقیقت ہے؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ سالگرہ کس کی ایجاد ہے؟ شکریہ

شعیب خان

shoaibmughal87@hotmail.com

## الجواب حامداً ومصلیاً

سالگرہ کے متعلق لکھا ہے کہ اس رسم کی ابتداء یوں ہوئی کہ بعض کفار یہ گمان کرتے تھے کہ انسان کے یوم پیدائش پر اس کے پاس بدروحیں آکر تنگ کرتی ہیں اور اس دن اس پر مصائب آتے ہیں اس لیے اس دن ایسے شخص کے پاس اس کے دوست احباب جمع ہوجاتے اور خوب شور شرابہ کرتے تاکہ بدروحیں خوفزدہ ہوکر بھاگ جائیں اور کچھ عرصہ بعد اس دن تحفہ تحائف لے کر آنے کا بھی رواج شروع ہوگیا جس کے ذریعہ وہ اس سے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے۔

مزید تفصیلات اس Link پر دیکھی جاسکتی ہیں۔

www.tokenz.com/history-of-birth day

www.wikepedia / birthdayhistory

(جاری ہے)

لہٰذا سالگرہ شرعی لحاظ سے کوئی شرعی تقریب نہیں بلکہ پیدائش کے دن کی یادگار ہے اور غیروں کی رسم ہے اس لئے اس معنویت سے خالی اور اصلاً غیروں کی رسم سے بچنا چاہیئے۔ باقی شکرانہ کے طور پر کچھ کھانے پینے کا انتظام کرلے تو منع بھی نہیں بشرطیکہ غیروں سے مشابہت مقصود نہ ہو

چنانچہ حدیث شریف میں ہے۔

وعنہ (ابن عمر) قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم من تشبہ بقوم فھو منھم۔

(مشکوۃ المصابیح، کتاب اللباس الفصل الثانی ۲/۳۷۵ ط قدیمی)

فقط واللّٰہ أعلم

کتبہ

سلمان الٰہی

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

۱۹/۳/۱۴۳۶ھ

۱۱/۱/۲۰۱۵ء

الجواب صحیح

محمد انعام الحق

۲۳/۳/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

[illegible]

۳۰/۳/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

ابوبکر سعید الرحمن